



سوال

(15) اسلام اور صوفیاء کرام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام اور صوفیاء کرام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام اور صوفیاء کرام

علی گڑھ کالج کے پروفیسر آرنلڈ (انگریزی) نے سرسید احمد خان علی گڑھی کی فرمائش پر ایک کتب لکھی تھی جس کا نام "پریچنگ آف اسلام" تھا۔ اس کا ترجمہ بھی سرسید احمد نے اردو میں شائع کرایا تھا جس کا نام "دعوت اسلام" ہے۔ مصنف موصوف نے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کی اشاعت کے ذرائع لکھتے تھے۔ ان ذرائع میں ایک ذریعہ وجہ یہ بتایا تھا۔ کہ صوفیاء کرام کی وجہ سے اسلام کو بہت ترقی ہوئی۔ مثلاً راج پوتنا میں اسلام کی اشاعت حضرت معین الدین ہشتی کے ذریعہ ہوئی۔ کشمیر میں حضرت علی ہمدانی کے ذریعے سے اسلام پھیلا۔ دہلی کے گرد نواح میں حضرت نظام الدین کا خاص اثر تھا۔ حضرت مجدد صاحب سرہندی کی خدمت اسلام میں خصوصاً قابل دید ہے۔ ان بزرگان دین کی خدمت اسلام سے کوئی آدمی انکار نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ان بزرگوں کے حالات جو ہم تک پہنچے ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے مسلک کے مطابق قبیح سنت تھے۔ چنانچہ حضرت مجدد صاحب کے مکتوبات کا مندرجہ ذیل فقرہ مدوح کے مسلک کی خبر دیتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"ہستین مصطفیٰ لے برائے زموودن محبت غیر اللہ اتباع سنت است"

ترجمہ۔ یعنی سب سے بہترین آلہ خدا سے محبت پیدا کرنے اور غیر خدا کی محبت دل سے نکال دینے کا اتباع سنت ہے"

مگر ان حضرات کے مزارات پر بیٹھنے والے مجاوران کے ساتھ وہی نسبت رکھتے ہیں۔ جو مولانا مرحوم نے اس شعر میں بتائی ہے۔

آں گدا گوند خدا از بہرناں مستقی گوند خدا انو بہر جاں

(گدا روٹی کے لئے اللہ اللہ کرتا ہے۔ اور مستقی خدا کے عذاب سے بچنے کے لئے خدا کی یاد کرتا ہے۔) ہم بین طور پر آج یہ فرق دیکھ رہے ہیں الخ۔ (ملخص) (تکمہ جمادی الاول

حقیقی تصوف پر ایک نامہ مبارک

از حضرت استاذ العلماء فخر المتأخرین مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی بنام شام سلیمان قادری چشتی پھلواری۔

1۔ بہ سلسلہ بحث و بعض مسائل تصوف ان مضامین کو یہاں جگہ دی گئی۔ (راز)

ترجمہ مکتوب مقدس

"وہی مولا صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔ اسے عزیز فرمان الہی کہ اس مجلس سے ڈرتا رہے اور ان تبدولج۔ (اور اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کر دیا پھچپاؤ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا محاسبہ کرنے والا ہے۔) اور مانند اُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ ۱۷۹ (اور وہی ہیں مانند چوپائوں کے) اپنے نفس کی خواہش میں مبتلا۔ اور فا ذکر و فی اذکر کم (تم ہمیں یاد کرو ہم تمہیں یاد کریں گے۔) کے مراقبہ میں غور کرو۔ اور دل کی آنکھ بمصداق (وجہ) لُحْ مشاہدہ الہی کے نظارہ میں لگا دے۔ اور اس کا نظارہ کر اور فَا سَلِّمْ كَمَا أَمَرْتَ ۱۱۲ (موافق حکم الہی مستقیم ہو اور راہ حق میں جہاد) کے بولتے میں استقامت و طلب صادق کے زرہ جو اہر کو رکھ اور آگ میں وَسُحَّرْ كَلِمَةَ اللَّهِ نَفْسَهُ ... ۲۸ (خوف خدا سے اپنے نفسوں کو بچاؤ) کے اس طلب صادق کے زر کو پگھلا کر خالص کرے۔ تاکہ شایان مہر ہدایت نَبْدَ نَفْسِهِ سُبُلَنَا ۶۹ (تو ہم ان کو اپنی راہوں کی طرف ہدایت کر دیں گے۔) ہو جائے تاکہ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنْ الْيَوْمَنِينَ ۱۱۱ (اللہ نے مومنین کی جانیں اور ان کے اموال جنت کے عوض خرید لیے ہیں۔) کے بازار میں کسی قیمت کے قابل ٹھرے۔ اور اس سرمایہ سے تو دین خالص ہے حاصل کر سکے۔ شاید اس طرح کوشش سے کوئی بھید اسرار الہیہ سے تجھ پر کھل جائے۔ کیونکہ وَالْمُخْلِصُونَ عَلَىٰ خَطَرٍ عَظِيمٍ (مخلص بڑے خطروں میں ہیں) اور اَمِنْ شَرِّ اللَّهِ لَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ كَمَا كَانُوا يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُخْلِصُونَ لَهُم مِّنْ اللَّهِ وَإِنَّمَا كَانُوا فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (انہوں نے اللہ سے کوئی شے نہیں لائی جو انہیں بچائے اور انہیں بچانے والی چیز ان کے لیے کھل چکا ہے۔ پس وہ اپنے رب کی طرف سے نور میں ہے۔ کے انوار میں سے کوئی شعاع تیرے اوپر چمکنے لگے۔ تاکہ۔ مَتَّبِعِ الذِّنْيَا قَلِيلًا ۷۷ (کہہ دیجیے کہ دنیا کی متاع ہیچ ہے) کی پستی سے نکل کر تو اپنی ہمت کا پیر باہر رکھ سکے۔ اور۔ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۱۷ (اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔) کی بلندی پر تو چڑھ جائے اور۔ ذَلِكُمْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۵۴ (یہ اللہ کا بڑا فضل ہے دیتا ہے جس کو چاہے۔) کی بشارت دینے والا اقبال مندی کی بول بشارت دے کر اَلَا تَتَذَكَّرُونَ اَلَمْ نُنشِئْكُمْ نَوَآءِدًا مِّنْ نَّحْوِ اَبَائِكُمْ اَلَمْ نَجْعَلْ لَكُمْ دُونَ الْاَبَائِكُمْ اَسْرَافًا مَّا تَدْرِكُونَ ۳۰ (خبردار نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ۔ اور خوش ہو اس جنت سے جس کا وعدہ دیا گیا ہے) اور جنت النعیم کے درمیان (اللہ ان سے راضی ہو) ندا کریں کہ کُلُوا لِحْجَةٍ كَمَا كُنْتُمْ كَافِرِينَ ۱۰۱ (اللہ ان سے راضی ہو) اور پیو اور بدلے اس کے جو تم کرتے تھے۔ (1)۔ (اہل حدیث امرتسر ص 162 رمضان 1351ھ (سہ))

(1)۔ مفتی مرحوم نے مہر کھا ہمار سلف کے طور پر اس نامہ مبارک کو شائع کیا تھا۔ اسی اہمیت کے پیش نظر اس کو فتاویٰ شنائیہ میں جگہ دی گئی۔ (راز)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 150-154



محدث فتویٰ